

مغربی تہذیب کے نفسیاتی بنیادیں

مولانا محمد تقی آبینی ناظم دنیات مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

کسی تہذیب کی نفسیاتی بنیادوں کو سمجھنے کے لئے اس کے حسب و نسب میں غور و فکر کی ضرورت ہوتی ہے۔ چنانچہ مغربی تہذیب کے بارے میں قاموس نگاروں کی رائیں درج ذیل ہیں:-

”اس (مغربی تہذیب) کا سلسلہ نسب و نسل یونان کے واضح اور مدلل انداز تک پہنچتا ہے۔ لہ
 ”ہمارے مغربی معاشرہ (تہذیب) کو یونانی تہذیب سے وہی علاقہ ہے جو بچہ کو باپ سے ہوتا ہے۔“ لہ
 ”مغربی ذہن کا اصل جوہر قدیم یونانی تہذیب ہے جس نے اپنا مظہر جسم انسانی کو قرار دیا تھا۔“ لہ
 ”یورپی ذہن اس اعتبار سے مشرق اور اسلام سے مختلف ہے کہ اس کی پشت پر یونان اور روما ہیں۔ اس
 کی ترکیب و کیفیت میں یہ حقیقت سب سے زیادہ روشن ہے۔ یونان کی روحیت اس کی آزاد روی، اس
 کی کامل آزادی، اس کا مزاج ذوق و تجسس، اس کا غیر مذہبی اور دنیا دارانہ زاویہ نگاہ، اس کی تنقید اور
 انسانی عقل و ادراک کے تمام واقعات اور حقائق پر بے تکلف اور آزادانہ تنقید، یہی وہ چیزیں ہیں جن کی
 وجہ سے مغربی دنیا کا وجود ممکن ہو گیا۔“ لہ

مذکورہ بالا تصریحات میں یونان کو زیادہ اہمیت دی گئی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ علم و فلسفہ، ادب و شاعری
 اور تہذیب و مذہب وغیرہ میں روما یونان کا حلقہ بگوش رہا ہے، جیسا کہ ٹائٹن بی نے کہا ہے: ”یونانی ثقافت
 کی حلقہ بگوشی کے بعد ہی روما اس معاشی اور سیاسی نشوونما میں حصہ دار بنا جو یونانی شہری ریاستوں یا یونانیت کو

لہ میگنگ آف ہیومینیٹی باب ہفتم، از رابرٹ برنیاٹ۔

لہ مطالعہ تاریخ۔ باب دوم، از آرٹلڈ جے ٹائٹن بی۔

لہ مغربی تمدن کیا ہے؟ - از ڈاکٹر ہنر۔ لہ میگنگ آف ہیومینیٹی، باب ہفتم۔

لے مطالعہ تاریخ سولہواں صدی اسلام کے طائفہ

حالت میں یہی تبدیلی ہوئی۔ چنانچہ سقراط (۴۶۹-۳۹۹ ق م) افلاطون (۳۲۷-۳۸۴ ق م) اور ارسطو (۳۸۴-۳۲۲ ق م) وغیرہ کی عقلی توجیہات اور فلسفیانہ کاوشوں نے یونانیوں کو ایک ایسے مذہب سے روشناس کرایا، جس کی بنیاد توہمات کے بجائے فلسفہ پر رکھی گئی تھی۔

ابتداء میں فلاسفوں کی حسب معمول مخالفتیں ہوئیں اور مذہب کی بارگاہ سے اُن کے لامذہبی ہونے کا فتویٰ صادر ہوا۔ لیکن بعد میں مخالفتیں دب گئیں، اور یونانی فلسفہ کے اثر سے توحید کی طرف مائل ہو گئے۔ فلسفہ کی ترویج و اشاعت کے بعد یونانیوں نے اس کو عملی اور روحانی زندگی کے لئے شیع حدایت بنانے کی کوشش کی، لیکن اپنی چند بنیادی خامیوں کی وجہ سے فلسفہ نہ مذہب کی جگہ لینے میں کامیاب ہو سکا اور نہ اس میں معاشرتی و اخلاقی رہنمائی کی صلاحیت پیدا ہو سکی۔

یونانیوں کے زوال (۱۴۶ ق م) کے بعد رومیوں نے ان کی جگہ سنبھالی۔ زوال کے باوجود یونانیوں کو یہ سب سے بڑی ثقافتی فتح حاصل ہوئی کہ رومیوں نے یونانیت اختیار کر لی۔ چنانچہ عیسائیت قبول کرنے سے پہلے رومیوں کا مذہب یونانیوں سے زیادہ متاثر نظر آتا ہے۔ حتیٰ کہ بہت سے دیوتا یونان سے درآمد کئے گئے تھے جن کو حسب سابق متفرق کام پُہرہ تھے۔ اسی طرح علم و فلسفہ، ادب، شاعری اور تہذیب و شائستگی میں روما یونان کا خوش چلن رہا ہے۔

رومیوں کا بڑا محبوب و روم کا محافظ اور رب الارباب کے مقام پر فائز تھا، اس کا نام جو پیٹر (JUPITER) تھا، جس کی حیثیت آسمان کے بادشاہ کی تھی جب کہ دوسرے چھوٹے بڑے معبودوں کی حیثیت ذرراء اور ملائکہ کی تھی محققین کی رائے یہ ہے کہ روما کے مذہب میں نسبتاً عقائد کا حصہ کم تھا۔ اور اعمال و رسوم پر زیادہ زور تھا۔ اسی بنا پر فلسفہ کے تشکیکی اثر سے مذہب کا وہ حصہ محفوظ رہا، جس کا تعلق عقائد سے نہ تھا۔ اور بہت سے حکماء عقیدہ آزاد ہونے کے باوجود بعض مذہبی اعمال و رسوم کی پابندی کرتے رہے۔ نیز محققین کی رائے ہے کہ رومی مذہب سے نہ تو کوئی اخلاقی جذبہ پیدا ہوتا تھا اور نہ

۱۔ ملاحظہ ہو انسائیکلو پیڈیا (یونان) از ولیم لینگر، ہسٹری آف گریس (قدیم یونانیوں کا ملکی اور تمدنی نظام) از پروفیسر بیوری۔ داستان فلسفہ از دل ڈیورانٹ، داستان دانش از خلیفہ عبدالحکیم، معرکہ مذہب و

معبودوں کی سیرت کے ساتھ کوئی اخلاقی تخیل وابستہ تھا۔ بلکہ جو گندے اور مخرب اخلاق افسانے غیبی ملکی دیوتاؤں کی بابت مشہور تھے، وہ سب رومن روایات کا جزو بن گئے تھے۔

مذہب کے بارے میں حکمائے روم کے دو گروہ تھے۔ ایک گروہ مذہب کا قائل تھا۔ اور فلاسفہ یونان کی طرح اس میں بھی کثرت پرستی کے خلاف رد عمل پیدا ہو گیا تھا۔ اُس نے بالآخر رومیوں کو توحید کی طرف مائل کر دیا۔ اس گروہ کی توحید تک رسائی نظریہ وحدۃ الوجود کے طریقہ سے ہوئی تھی۔ یہ طریقہ اس زمانہ میں ذات باری اور کائنات سے اس کے تعلق کو عقلی طور پر سمجھانے کی ایک کوشش تھی۔ اس کے ماننے والے بعض حکماء (موحد ہونے کے باوجود) محض اس بناء پر بہت پرستی کو جائز سمجھتے تھے کہ عوام میں اس کے ذریعہ خدا کا تصور جمانے میں مدد ملتی ہے۔ دوسرا گروہ مذہب سے باغی تھا۔ اس کا بڑا کارنامہ یہ سمجھا جاتا ہے کہ سب سے پہلے اسی نے مذہب کی اصلیت معلوم کرنے کی کوشش کی۔ چنانچہ وکرتیشی (WEARTIUS) کا قول تھا کہ مذہب خوف و ہمت اور عب کی پیداوار ہے۔ اسی طرح بعض حکماء کی رائے تھی کہ مختلف معبود و قدرت کے مختلف مظاہر یا ذات باری کے مختلف قوای ہیں۔ اور بعض حکماء کا خیال تھا کہ دیوتا اپنے زمانہ میں بادشاہ تھے لیکن موت کے بعد لوگ ان کو خدا سمجھنے لگے وغیرہ۔

اس میں شک نہیں کہ فلسفہ یونان کی شمع جب ایتھنز میں گل ہوئی تو اس حکمت کے آفتاب نے روما میں طلوع کیا تھا۔ لیکن یونان کی طرح روما میں بھی یہ حکمت نہ مذہب کی قائم مقام بن سکی اور نہ اخلاقی و معاشرتی رہنمائی میں کامیاب ہو سکی۔ البتہ قانون کی ترتیب و تدوین میں روما کا کارنامہ اس قدر اہم ہے کہ یونان اور دنیا کی دوسری قومیں اس کی ہمسری کرنے سے عاجز تھیں جیسا کہ درج ذیل تفصیل سے واضح ہوتا ہے۔

دنیا کے دوسرے ممالک کی طرح پہلے روما کا قانونی نظام بھی مذہبی مراسم اور روایات پر مبنی تھا۔ ۴۵۱-۴۵۱ ق م کے لگ بھگ قانون بنانے کے لئے ایک مجلس مقرر کی گئی اور اس نے قانون کا ایک مجموعہ تیار کیا، جو دوازدہ الواح کے نام سے مشہور ہے اور جس کو بعد میں روما کے قانونی نظام میں بنیادی حیثیت حاصل ہوئی۔ اس مجموعہ میں معاملات و کاروبار اور ملکیت کے انتظام و انصرام سے متعلق قوانین تھے۔ اور اکثر وہ رواج بھی تھے جو روما

لے تاریخ اخلاق یورپ از لیبکی باب دوم اخلاق قبل مسیح

تاریخ جمہوریہ روما ج ۱ - ۱۰۰ - ۱۰۱ - ۱۰۲ - ۱۰۳ - ۱۰۴ - ۱۰۵ - ۱۰۶ - ۱۰۷ - ۱۰۸ - ۱۰۹ - ۱۱۰ - ۱۱۱ - ۱۱۲ - ۱۱۳ - ۱۱۴ - ۱۱۵ - ۱۱۶ - ۱۱۷ - ۱۱۸ - ۱۱۹ - ۱۲۰ - ۱۲۱ - ۱۲۲ - ۱۲۳ - ۱۲۴ - ۱۲۵ - ۱۲۶ - ۱۲۷ - ۱۲۸ - ۱۲۹ - ۱۳۰ - ۱۳۱ - ۱۳۲ - ۱۳۳ - ۱۳۴ - ۱۳۵ - ۱۳۶ - ۱۳۷ - ۱۳۸ - ۱۳۹ - ۱۴۰ - ۱۴۱ - ۱۴۲ - ۱۴۳ - ۱۴۴ - ۱۴۵ - ۱۴۶ - ۱۴۷ - ۱۴۸ - ۱۴۹ - ۱۵۰ - ۱۵۱ - ۱۵۲ - ۱۵۳ - ۱۵۴ - ۱۵۵ - ۱۵۶ - ۱۵۷ - ۱۵۸ - ۱۵۹ - ۱۶۰ - ۱۶۱ - ۱۶۲ - ۱۶۳ - ۱۶۴ - ۱۶۵ - ۱۶۶ - ۱۶۷ - ۱۶۸ - ۱۶۹ - ۱۷۰ - ۱۷۱ - ۱۷۲ - ۱۷۳ - ۱۷۴ - ۱۷۵ - ۱۷۶ - ۱۷۷ - ۱۷۸ - ۱۷۹ - ۱۸۰ - ۱۸۱ - ۱۸۲ - ۱۸۳ - ۱۸۴ - ۱۸۵ - ۱۸۶ - ۱۸۷ - ۱۸۸ - ۱۸۹ - ۱۹۰ - ۱۹۱ - ۱۹۲ - ۱۹۳ - ۱۹۴ - ۱۹۵ - ۱۹۶ - ۱۹۷ - ۱۹۸ - ۱۹۹ - ۲۰۰ - ۲۰۱ - ۲۰۲ - ۲۰۳ - ۲۰۴ - ۲۰۵ - ۲۰۶ - ۲۰۷ - ۲۰۸ - ۲۰۹ - ۲۱۰ - ۲۱۱ - ۲۱۲ - ۲۱۳ - ۲۱۴ - ۲۱۵ - ۲۱۶ - ۲۱۷ - ۲۱۸ - ۲۱۹ - ۲۲۰ - ۲۲۱ - ۲۲۲ - ۲۲۳ - ۲۲۴ - ۲۲۵ - ۲۲۶ - ۲۲۷ - ۲۲۸ - ۲۲۹ - ۲۳۰ - ۲۳۱ - ۲۳۲ - ۲۳۳ - ۲۳۴ - ۲۳۵ - ۲۳۶ - ۲۳۷ - ۲۳۸ - ۲۳۹ - ۲۴۰ - ۲۴۱ - ۲۴۲ - ۲۴۳ - ۲۴۴ - ۲۴۵ - ۲۴۶ - ۲۴۷ - ۲۴۸ - ۲۴۹ - ۲۵۰ - ۲۵۱ - ۲۵۲ - ۲۵۳ - ۲۵۴ - ۲۵۵ - ۲۵۶ - ۲۵۷ - ۲۵۸ - ۲۵۹ - ۲۶۰ - ۲۶۱ - ۲۶۲ - ۲۶۳ - ۲۶۴ - ۲۶۵ - ۲۶۶ - ۲۶۷ - ۲۶۸ - ۲۶۹ - ۲۷۰ - ۲۷۱ - ۲۷۲ - ۲۷۳ - ۲۷۴ - ۲۷۵ - ۲۷۶ - ۲۷۷ - ۲۷۸ - ۲۷۹ - ۲۸۰ - ۲۸۱ - ۲۸۲ - ۲۸۳ - ۲۸۴ - ۲۸۵ - ۲۸۶ - ۲۸۷ - ۲۸۸ - ۲۸۹ - ۲۹۰ - ۲۹۱ - ۲۹۲ - ۲۹۳ - ۲۹۴ - ۲۹۵ - ۲۹۶ - ۲۹۷ - ۲۹۸ - ۲۹۹ - ۳۰۰ - ۳۰۱ - ۳۰۲ - ۳۰۳ - ۳۰۴ - ۳۰۵ - ۳۰۶ - ۳۰۷ - ۳۰۸ - ۳۰۹ - ۳۱۰ - ۳۱۱ - ۳۱۲ - ۳۱۳ - ۳۱۴ - ۳۱۵ - ۳۱۶ - ۳۱۷ - ۳۱۸ - ۳۱۹ - ۳۲۰ - ۳۲۱ - ۳۲۲ - ۳۲۳ - ۳۲۴ - ۳۲۵ - ۳۲۶ - ۳۲۷ - ۳۲۸ - ۳۲۹ - ۳۳۰ - ۳۳۱ - ۳۳۲ - ۳۳۳ - ۳۳۴ - ۳۳۵ - ۳۳۶ - ۳۳۷ - ۳۳۸ - ۳۳۹ - ۳۴۰ - ۳۴۱ - ۳۴۲ - ۳۴۳ - ۳۴۴ - ۳۴۵ - ۳۴۶ - ۳۴۷ - ۳۴۸ - ۳۴۹ - ۳۵۰ - ۳۵۱ - ۳۵۲ - ۳۵۳ - ۳۵۴ - ۳۵۵ - ۳۵۶ - ۳۵۷ - ۳۵۸ - ۳۵۹ - ۳۶۰ - ۳۶۱ - ۳۶۲ - ۳۶۳ - ۳۶۴ - ۳۶۵ - ۳۶۶ - ۳۶۷ - ۳۶۸ - ۳۶۹ - ۳۷۰ - ۳۷۱ - ۳۷۲ - ۳۷۳ - ۳۷۴ - ۳۷۵ - ۳۷۶ - ۳۷۷ - ۳۷۸ - ۳۷۹ - ۳۸۰ - ۳۸۱ - ۳۸۲ - ۳۸۳ - ۳۸۴ - ۳۸۵ - ۳۸۶ - ۳۸۷ - ۳۸۸ - ۳۸۹ - ۳۹۰ - ۳۹۱ - ۳۹۲ - ۳۹۳ - ۳۹۴ - ۳۹۵ - ۳۹۶ - ۳۹۷ - ۳۹۸ - ۳۹۹ - ۴۰۰ - ۴۰۱ - ۴۰۲ - ۴۰۳ - ۴۰۴ - ۴۰۵ - ۴۰۶ - ۴۰۷ - ۴۰۸ - ۴۰۹ - ۴۱۰ - ۴۱۱ - ۴۱۲ - ۴۱۳ - ۴۱۴ - ۴۱۵ - ۴۱۶ - ۴۱۷ - ۴۱۸ - ۴۱۹ - ۴۲۰ - ۴۲۱ - ۴۲۲ - ۴۲۳ - ۴۲۴ - ۴۲۵ - ۴۲۶ - ۴۲۷ - ۴۲۸ - ۴۲۹ - ۴۳۰ - ۴۳۱ - ۴۳۲ - ۴۳۳ - ۴۳۴ - ۴۳۵ - ۴۳۶ - ۴۳۷ - ۴۳۸ - ۴۳۹ - ۴۴۰ - ۴۴۱ - ۴۴۲ - ۴۴۳ - ۴۴۴ - ۴۴۵ - ۴۴۶ - ۴۴۷ - ۴۴۸ - ۴۴۹ - ۴۵۰ - ۴۵۱ - ۴۵۲ - ۴۵۳ - ۴۵۴ - ۴۵۵ - ۴۵۶ - ۴۵۷ - ۴۵۸ - ۴۵۹ - ۴۶۰ - ۴۶۱ - ۴۶۲ - ۴۶۳ - ۴۶۴ - ۴۶۵ - ۴۶۶ - ۴۶۷ - ۴۶۸ - ۴۶۹ - ۴۷۰ - ۴۷۱ - ۴۷۲ - ۴۷۳ - ۴۷۴ - ۴۷۵ - ۴۷۶ - ۴۷۷ - ۴۷۸ - ۴۷۹ - ۴۸۰ - ۴۸۱ - ۴۸۲ - ۴۸۳ - ۴۸۴ - ۴۸۵ - ۴۸۶ - ۴۸۷ - ۴۸۸ - ۴۸۹ - ۴۹۰ - ۴۹۱ - ۴۹۲ - ۴۹۳ - ۴۹۴ - ۴۹۵ - ۴۹۶ - ۴۹۷ - ۴۹۸ - ۴۹۹ - ۵۰۰ - ۵۰۱ - ۵۰۲ - ۵۰۳ - ۵۰۴ - ۵۰۵ - ۵۰۶ - ۵۰۷ - ۵۰۸ - ۵۰۹ - ۵۱۰ - ۵۱۱ - ۵۱۲ - ۵۱۳ - ۵۱۴ - ۵۱۵ - ۵۱۶ - ۵۱۷ - ۵۱۸ - ۵۱۹ - ۵۲۰ - ۵۲۱ - ۵۲۲ - ۵۲۳ - ۵۲۴ - ۵۲۵ - ۵۲۶ - ۵۲۷ - ۵۲۸ - ۵۲۹ - ۵۳۰ - ۵۳۱ - ۵۳۲ - ۵۳۳ - ۵۳۴ - ۵۳۵ - ۵۳۶ - ۵۳۷ - ۵۳۸ - ۵۳۹ - ۵۴۰ - ۵۴۱ - ۵۴۲ - ۵۴۳ - ۵۴۴ - ۵۴۵ - ۵۴۶ - ۵۴۷ - ۵۴۸ - ۵۴۹ - ۵۵۰ - ۵۵۱ - ۵۵۲ - ۵۵۳ - ۵۵۴ - ۵۵۵ - ۵۵۶ - ۵۵۷ - ۵۵۸ - ۵۵۹ - ۵۶۰ - ۵۶۱ - ۵۶۲ - ۵۶۳ - ۵۶۴ - ۵۶۵ - ۵۶۶ - ۵۶۷ - ۵۶۸ - ۵۶۹ - ۵۷۰ - ۵۷۱ - ۵۷۲ - ۵۷۳ - ۵۷۴ - ۵۷۵ - ۵۷۶ - ۵۷۷ - ۵۷۸ - ۵۷۹ - ۵۸۰ - ۵۸۱ - ۵۸۲ - ۵۸۳ - ۵۸۴ - ۵۸۵ - ۵۸۶ - ۵۸۷ - ۵۸۸ - ۵۸۹ - ۵۹۰ - ۵۹۱ - ۵۹۲ - ۵۹۳ - ۵۹۴ - ۵۹۵ - ۵۹۶ - ۵۹۷ - ۵۹۸ - ۵۹۹ - ۶۰۰ - ۶۰۱ - ۶۰۲ - ۶۰۳ - ۶۰۴ - ۶۰۵ - ۶۰۶ - ۶۰۷ - ۶۰۸ - ۶۰۹ - ۶۱۰ - ۶۱۱ - ۶۱۲ - ۶۱۳ - ۶۱۴ - ۶۱۵ - ۶۱۶ - ۶۱۷ - ۶۱۸ - ۶۱۹ - ۶۲۰ - ۶۲۱ - ۶۲۲ - ۶۲۳ - ۶۲۴ - ۶۲۵ - ۶۲۶ - ۶۲۷ - ۶۲۸ - ۶۲۹ - ۶۳۰ - ۶۳۱ - ۶۳۲ - ۶۳۳ - ۶۳۴ - ۶۳۵ - ۶۳۶ - ۶۳۷ - ۶۳۸ - ۶۳۹ - ۶۴۰ - ۶۴۱ - ۶۴۲ - ۶۴۳ - ۶۴۴ - ۶۴۵ - ۶۴۶ - ۶۴۷ - ۶۴۸ - ۶۴۹ - ۶۵۰ - ۶۵۱ - ۶۵۲ - ۶۵۳ - ۶۵۴ - ۶۵۵ - ۶۵۶ - ۶۵۷ - ۶۵۸ - ۶۵۹ - ۶۶۰ - ۶۶۱ - ۶۶۲ - ۶۶۳ - ۶۶۴ - ۶۶۵ - ۶۶۶ - ۶۶۷ - ۶۶۸ - ۶۶۹ - ۶۷۰ - ۶۷۱ - ۶۷۲ - ۶۷۳ - ۶۷۴ - ۶۷۵ - ۶۷۶ - ۶۷۷ - ۶۷۸ - ۶۷۹ - ۶۸۰ - ۶۸۱ - ۶۸۲ - ۶۸۳ - ۶۸۴ - ۶۸۵ - ۶۸۶ - ۶۸۷ - ۶۸۸ - ۶۸۹ - ۶۹۰ - ۶۹۱ - ۶۹۲ - ۶۹۳ - ۶۹۴ - ۶۹۵ - ۶۹۶ - ۶۹۷ - ۶۹۸ - ۶۹۹ - ۷۰۰ - ۷۰۱ - ۷۰۲ - ۷۰۳ - ۷۰۴ - ۷۰۵ - ۷۰۶ - ۷۰۷ - ۷۰۸ - ۷۰۹ - ۷۱۰ - ۷۱۱ - ۷۱۲ - ۷۱۳ - ۷۱۴ - ۷۱۵ - ۷۱۶ - ۷۱۷ - ۷۱۸ - ۷۱۹ - ۷۲۰ - ۷۲۱ - ۷۲۲ - ۷۲۳ - ۷۲۴ - ۷۲۵ - ۷۲۶ - ۷۲۷ - ۷۲۸ - ۷۲۹ - ۷۳۰ - ۷۳۱ - ۷۳۲ - ۷۳۳ - ۷۳۴ - ۷۳۵ - ۷۳۶ - ۷۳۷ - ۷۳۸ - ۷۳۹ - ۷۴۰ - ۷۴۱ - ۷۴۲ - ۷۴۳ - ۷۴۴ - ۷۴۵ - ۷۴۶ - ۷۴۷ - ۷۴۸ - ۷۴۹ - ۷۵۰ - ۷۵۱ - ۷۵۲ - ۷۵۳ - ۷۵۴ - ۷۵۵ - ۷۵۶ - ۷۵۷ - ۷۵۸ - ۷۵۹ - ۷۶۰ - ۷۶۱ - ۷۶۲ - ۷۶۳ - ۷۶۴ - ۷۶۵ - ۷۶۶ - ۷۶۷ - ۷۶۸ - ۷۶۹ - ۷۷۰ - ۷۷۱ - ۷۷۲ - ۷۷۳ - ۷۷۴ - ۷۷۵ - ۷۷۶ - ۷۷۷ - ۷۷۸ - ۷۷۹ - ۷۸۰ - ۷۸۱ - ۷۸۲ - ۷۸۳ - ۷۸۴ - ۷۸۵ - ۷۸۶ - ۷۸۷ - ۷۸۸ - ۷۸۹ - ۷۹۰ - ۷۹۱ - ۷۹۲ - ۷۹۳ - ۷۹۴ - ۷۹۵ - ۷۹۶ - ۷۹۷ - ۷۹۸ - ۷۹۹ - ۸۰۰ - ۸۰۱ - ۸۰۲ - ۸۰۳ - ۸۰۴ - ۸۰۵ - ۸۰۶ - ۸۰۷ - ۸۰۸ - ۸۰۹ - ۸۱۰ - ۸۱۱ - ۸۱۲ - ۸۱۳ - ۸۱۴ - ۸۱۵ - ۸۱۶ - ۸۱۷ - ۸۱۸ - ۸۱۹ - ۸۲۰ - ۸۲۱ - ۸۲۲ - ۸۲۳ - ۸۲۴ - ۸۲۵ - ۸۲۶ - ۸۲۷ - ۸۲۸ - ۸۲۹ - ۸۳۰ - ۸۳۱ - ۸۳۲ - ۸۳۳ - ۸۳۴ - ۸۳۵ - ۸۳۶ - ۸۳۷ - ۸۳۸ - ۸۳۹ - ۸۴۰ - ۸۴۱ - ۸۴۲ - ۸۴۳ - ۸۴۴ - ۸۴۵ - ۸۴۶ - ۸۴۷ - ۸۴۸ - ۸۴۹ - ۸۵۰ - ۸۵۱ - ۸۵۲ - ۸۵۳ - ۸۵۴ - ۸۵۵ - ۸۵۶ - ۸۵۷ - ۸۵۸ - ۸۵۹ - ۸۶۰ - ۸۶۱ - ۸۶۲ - ۸۶۳ - ۸۶۴ - ۸۶۵ - ۸۶۶ - ۸۶۷ - ۸۶۸ - ۸۶۹ - ۸۷۰ - ۸۷۱ - ۸۷۲ - ۸۷۳ - ۸۷۴ - ۸۷۵ - ۸۷۶ - ۸۷۷ - ۸۷۸ - ۸۷۹ - ۸۸۰ - ۸۸۱ - ۸۸۲ - ۸۸۳ - ۸۸۴ - ۸۸۵ - ۸۸۶ - ۸۸۷ - ۸۸۸ - ۸۸۹ - ۸۹۰ - ۸۹۱ - ۸۹۲ - ۸۹۳ - ۸۹۴ - ۸۹۵ - ۸۹۶ - ۸۹۷ - ۸۹۸ - ۸۹۹ - ۹۰۰ - ۹۰۱ - ۹۰۲ - ۹۰۳ - ۹۰۴ - ۹۰۵ - ۹۰۶ - ۹۰۷ - ۹۰۸ - ۹۰۹ - ۹۱۰ - ۹۱۱ - ۹۱۲ - ۹۱۳ - ۹۱۴ - ۹۱۵ - ۹۱۶ - ۹۱۷ - ۹۱۸ - ۹۱۹ - ۹۲۰ - ۹۲۱ - ۹۲۲ - ۹۲۳ - ۹۲۴ - ۹۲۵ - ۹۲۶ - ۹۲۷ - ۹۲۸ - ۹۲۹ - ۹۳۰ - ۹۳۱ - ۹۳۲ - ۹۳۳ - ۹۳۴ - ۹۳۵ - ۹۳۶ - ۹۳۷ - ۹۳۸ - ۹۳۹ - ۹۴۰ - ۹۴۱ - ۹۴۲ - ۹۴۳ - ۹۴۴ - ۹۴۵ - ۹۴۶ - ۹۴۷ - ۹۴۸ - ۹۴۹ - ۹۵۰ - ۹۵۱ - ۹۵۲ - ۹۵۳ - ۹۵۴ - ۹۵۵ - ۹۵۶ - ۹۵۷ - ۹۵۸ - ۹۵۹ - ۹۶۰ - ۹۶۱ - ۹۶۲ - ۹۶۳ - ۹۶۴ - ۹۶۵ - ۹۶۶ - ۹۶۷ - ۹۶۸ - ۹۶۹ - ۹۷۰ - ۹۷۱ - ۹۷۲ - ۹۷۳ - ۹۷۴ - ۹۷۵ - ۹۷۶ - ۹۷۷ - ۹۷۸ - ۹۷۹ - ۹۸۰ - ۹۸۱ - ۹۸۲ - ۹۸۳ - ۹۸۴ - ۹۸۵ - ۹۸۶ - ۹۸۷ - ۹۸۸ - ۹۸۹ - ۹۹۰ - ۹۹۱ - ۹۹۲ - ۹۹۳ - ۹۹۴ - ۹۹۵ - ۹۹۶ - ۹۹۷ - ۹۹۸ - ۹۹۹ - ۱۰۰۰ - ۱۰۰۱ - ۱۰۰۲ - ۱۰۰۳ - ۱۰۰۴ - ۱۰۰۵ - ۱۰۰۶ - ۱۰۰۷ - ۱۰۰۸ - ۱۰۰۹ - ۱۰۱۰ - ۱۰۱۱ - ۱۰۱۲ - ۱۰۱۳ - ۱۰۱۴ - ۱۰۱۵ - ۱۰۱۶ - ۱۰۱۷ - ۱۰۱۸ - ۱۰۱۹ - ۱۰۲۰ - ۱۰۲۱ - ۱۰۲۲ - ۱۰۲۳ - ۱۰۲۴ - ۱۰۲۵ - ۱۰۲۶ - ۱۰۲۷ - ۱۰۲۸ - ۱۰۲۹ - ۱۰۳۰ - ۱۰۳۱ - ۱۰۳۲ - ۱۰۳۳ - ۱۰۳۴ - ۱۰۳۵ - ۱۰۳۶ - ۱۰۳۷ - ۱۰۳۸ - ۱۰۳۹ - ۱۰۴۰ - ۱۰۴۱ - ۱۰۴۲ - ۱۰۴۳ - ۱۰۴۴ - ۱۰۴۵ - ۱۰۴۶ - ۱۰۴۷ - ۱۰۴۸ - ۱۰۴۹ - ۱۰۵۰ - ۱۰۵۱ - ۱۰۵۲ - ۱۰۵۳ - ۱۰۵۴ - ۱۰۵۵ - ۱۰۵۶ - ۱۰۵۷ - ۱۰۵۸ - ۱۰۵۹ - ۱۰۶۰ - ۱۰۶۱ - ۱۰۶۲ - ۱۰۶۳ - ۱۰۶۴ - ۱۰۶۵ - ۱۰۶۶ - ۱۰۶۷ - ۱۰۶۸ - ۱۰۶۹ - ۱۰۷۰ - ۱۰۷۱ - ۱۰۷۲ - ۱۰۷۳ - ۱۰۷۴ - ۱۰۷۵ - ۱۰۷۶ - ۱۰۷۷ - ۱۰۷۸ - ۱۰۷۹ - ۱۰۸۰ - ۱۰۸۱ - ۱۰۸۲ - ۱۰۸۳ - ۱۰۸۴ - ۱۰۸۵ - ۱۰۸۶ - ۱۰۸۷ - ۱۰۸۸ - ۱۰۸۹ - ۱۰۹۰ - ۱۰۹۱ - ۱۰۹۲ - ۱۰۹۳ - ۱۰۹۴ - ۱۰۹۵ - ۱۰۹۶ - ۱۰۹۷ - ۱۰۹۸ - ۱۰۹۹ - ۱۱۰۰ - ۱۱۰۱ - ۱۱۰۲ - ۱۱۰۳ - ۱۱۰۴ - ۱۱۰۵ - ۱۱۰۶ - ۱۱۰۷ - ۱۱۰۸ - ۱۱۰۹ - ۱۱۱۰ - ۱۱۱۱ - ۱۱۱۲ - ۱۱۱۳ - ۱۱۱۴ - ۱۱۱۵ - ۱۱۱۶ - ۱۱۱۷ - ۱۱۱۸ - ۱۱۱۹ - ۱۱۲۰ - ۱۱۲۱ - ۱۱۲۲ - ۱۱۲۳ - ۱۱۲۴ - ۱۱۲۵ - ۱۱۲۶ - ۱۱۲۷ - ۱۱۲۸ - ۱۱۲۹ - ۱۱۳۰ - ۱۱۳۱ - ۱۱۳۲ - ۱۱۳۳ - ۱۱۳۴ - ۱۱۳۵ - ۱۱۳۶ - ۱۱۳۷ - ۱۱۳۸ - ۱۱۳۹ - ۱۱۴۰ - ۱۱۴۱ - ۱۱۴۲ - ۱۱۴۳ - ۱۱۴۴ - ۱۱۴۵ - ۱۱۴۶ - ۱۱۴۷ - ۱۱۴۸ - ۱۱۴۹ - ۱۱۵۰ - ۱۱۵۱ - ۱۱۵۲ - ۱۱۵۳ - ۱۱۵۴ - ۱۱۵۵ - ۱۱۵۶ - ۱۱۵۷ - ۱۱۵۸ - ۱۱۵۹ - ۱۱۶۰ - ۱۱۶۱ - ۱۱۶۲ - ۱۱۶۳ - ۱۱۶۴ - ۱۱۶۵ - ۱۱۶۶ - ۱۱۶۷ - ۱۱۶۸ - ۱۱۶۹ - ۱۱۷۰ - ۱۱۷۱ - ۱۱۷۲ - ۱۱۷۳ - ۱۱۷۴ - ۱۱۷۵ - ۱۱۷۶ - ۱۱۷۷ - ۱۱۷۸ - ۱۱۷۹ - ۱۱۸۰ - ۱۱۸۱ - ۱۱۸۲ - ۱۱۸۳ - ۱۱۸۴ - ۱۱۸۵ - ۱۱۸۶ - ۱۱۸۷ - ۱۱۸۸ - ۱۱۸۹ - ۱۱۹۰ - ۱۱۹۱ - ۱۱۹۲ - ۱۱۹۳ - ۱۱۹۴ - ۱۱۹۵ - ۱۱۹۶ - ۱۱۹۷ - ۱۱۹۸ - ۱۱۹۹ - ۱۲۰۰ - ۱۲۰۱ - ۱۲۰۲ - ۱۲۰۳ - ۱۲۰۴ - ۱۲۰۵ - ۱۲۰۶ - ۱۲۰۷ - ۱۲۰۸ - ۱۲۰۹ - ۱۲۱۰ - ۱۲۱۱ - ۱۲۱۲ - ۱۲۱۳ - ۱۲۱۴ - ۱۲۱۵ - ۱۲۱۶ - ۱۲۱۷ - ۱۲۱۸ - ۱۲۱۹ - ۱۲۲۰ - ۱۲۲۱ - ۱۲۲۲ - ۱۲۲۳ - ۱۲۲۴ - ۱۲۲۵ - ۱۲۲۶ - ۱۲۲۷ - ۱۲۲۸ - ۱۲۲۹ - ۱۲۳۰ - ۱۲۳۱ - ۱۲۳۲ - ۱۲۳۳ - ۱۲۳۴ - ۱۲۳۵ - ۱۲۳۶ - ۱۲۳۷ - ۱۲۳۸ - ۱۲۳۹ - ۱۲۴۰ - ۱۲۴۱ - ۱۲۴۲ - ۱۲۴۳ - ۱۲۴۴ - ۱۲۴۵ - ۱۲۴۶ - ۱۲۴۷ - ۱۲۴۸ - ۱۲۴۹ - ۱۲۵۰ - ۱۲۵۱ - ۱۲۵۲ - ۱۲۵۳ - ۱۲۵۴ - ۱۲۵۵ - ۱۲۵۶ - ۱۲۵۷ - ۱۲۵۸ - ۱۲۵۹ - ۱۲۶۰ - ۱۲۶۱ - ۱۲۶۲ - ۱۲۶۳ - ۱۲۶۴ - ۱۲۶۵ - ۱۲۶۶ - ۱۲۶۷ - ۱۲۶۸ - ۱۲۶۹ - ۱۲۷۰ - ۱۲۷۱ - ۱۲۷۲ - ۱۲۷۳ - ۱۲۷۴ - ۱۲۷۵ - ۱۲۷۶ - ۱۲۷۷ - ۱۲۷۸ - ۱۲۷۹ - ۱۲۸۰ - ۱۲۸۱ - ۱۲۸۲ - ۱۲۸۳ - ۱۲۸۴ - ۱۲۸۵ - ۱۲۸۶ - ۱۲۸۷ - ۱۲۸۸ - ۱۲۸۹ - ۱۲۹۰ - ۱۲۹۱ - ۱۲۹۲ - ۱۲۹۳ - ۱۲۹۴ - ۱۲۹۵ - ۱۲۹۶ - ۱۲۹۷ - ۱۲۹۸ - ۱۲۹۹ - ۱۳۰۰ - ۱۳۰۱ - ۱۳۰۲ - ۱۳۰۳ - ۱۳۰۴ - ۱۳۰۵ - ۱۳۰۶ - ۱۳۰۷ - ۱۳۰۸ - ۱۳۰۹ - ۱۳۱۰ - ۱۳۱۱ - ۱۳۱۲ - ۱۳۱۳ - ۱۳۱۴ - ۱۳۱۵ - ۱۳۱۶ - ۱۳۱۷ - ۱۳۱۸ - ۱۳۱۹ - ۱۳۲۰ - ۱۳۲۱ - ۱۳۲۲ - ۱۳۲۳ - ۱۳۲۴ - ۱۳۲۵ - ۱۳۲۶ - ۱۳۲۷ - ۱۳۲۸ - ۱۳۲۹ - ۱۳۳۰ - ۱۳۳۱ - ۱۳۳۲ - ۱۳۳۳ - ۱۳۳۴ - ۱۳۳۵ - ۱۳۳۶ - ۱۳۳۷ - ۱۳۳۸ - ۱۳۳۹ - ۱۳۴۰ - ۱۳۴۱ - ۱۳۴۲ - ۱۳۴۳ - ۱۳۴۴ - ۱۳۴۵ - ۱۳۴۶ - ۱۳۴۷ - ۱۳۴۸ - ۱۳۴۹ - ۱۳۵۰ - ۱۳۵۱ - ۱۳۵۲ - ۱۳۵۳ - ۱۳۵۴ - ۱۳۵۵ - ۱۳۵۶ - ۱۳۵۷ - ۱۳۵۸ - ۱۳۵۹ - ۱۳۶۰ - ۱۳۶۱ - ۱۳۶۲ - ۱۳۶۳ - ۱۳۶۴ - ۱۳۶۵ - ۱۳۶۶ - ۱۳۶۷ - ۱۳۶۸ - ۱۳۶۹ - ۱۳۷۰ - ۱۳۷۱ - ۱۳۷۲ - ۱۳۷۳ - ۱۳۷۴ - ۱۳۷۵ - ۱۳۷۶ - ۱۳۷۷ - ۱۳۷۸ - ۱۳۷۹ - ۱۳۸۰ - ۱۳۸۱ - ۱۳۸۲ - ۱۳۸۳ - ۱۳۸۴ - ۱۳۸۵ - ۱۳۸۶ - ۱۳۸۷ - ۱۳۸۸ - ۱۳۸۹ - ۱۳۹۰ - ۱۳۹۱ - ۱۳۹۲ - ۱۳۹۳ - ۱۳۹۴ - ۱۳۹۵ - ۱۳۹۶ - ۱۳۹۷ - ۱۳۹۸ - ۱۳۹۹ - ۱۴۰۰ - ۱۴۰۱ - ۱۴۰۲ - ۱۴۰۳ - ۱۴۰۴ - ۱۴۰۵ - ۱۴۰۶ - ۱۴۰۷ - ۱۴۰۸ - ۱۴۰۹ - ۱۴۱۰ - ۱۴۱۱ - ۱۴۱۲

میں پہلے سے قانون کا درجہ حاصل کر چکے تھے۔ ترتیب و تدوین کے وقت حتیٰ الامکان اس بات کی کوشش کی گئی تھی کہ مذہبی مراسم کو اس مجموعہ سے الگ رکھا جائے اور سیکولر طرز کا نظام قانون مرتب کیا جائے۔ اگرچہ ابتداً اس کوشش میں پوری طرح کامیابی نہ ہوئی تھی لیکن سیکولر طرز کا قانون مرتب کرنے کی یہ پہلی کوشش تھی جو قبل مسیح وجود میں آئی تھی۔

اس کے بعد حالات و ضروریات کے لحاظ سے احکام کی تشریح و توضیح اور قیاس و استنباط کا کام منتشر طور پر برابری رہا۔ چنانچہ گایوس (Gaius) وغیرہ کے کئی مجموعوں کے مرتب کئے جانے اور کئی مجالس قانون ساز کے مقرر کئے جانے کا ذکر قانون کی تاریخ میں موجود ہے۔ لیکن تقریباً ایک ہزار سال بعد ۵۲۹ء میں شہنشاہ جیسنین نے قانون کی باقاعدہ تدوین کی طرف توجہ دی۔ اور سات آٹھ سال کی مدت میں رومی قانون کا وہ مجموعہ مکمل ہوا جو رومن لاء کے نام سے مشہور ہے۔

مذہب، فلسفہ اور قانون کے باوجود رومی قوم کی یہ خصوصیت برقرار رہی کہ اس کو انسانوں کی انفرادی سانی بلکہ قتل و ہلاکت میں لطف آتا تھا۔ چنانچہ سیانی کے نام سے تماشہ کے لئے انسانوں کو انسانوں اور جانوروں سے لڑایا جاتا اور خون بہتا۔ نیز ٹرپ ٹرپ کر جان دیتے دیکھ کر رومیوں کو مزہ آتا تھا۔ ابتداً میں یہ رسم مذہبی تھی جو ردحوں کو خوش کرنے کے لئے قبرستان میں ادا کی جاتی تھی۔ لیکن بعد میں یہ رسم اس قدر عام ہو گئی کہ ترقی۔ فتح۔ جشنِ مسرت اور وفات غرض شادی و غمی کی ہر تقریب میں اس کا اہتمام کیا جاتا تھا۔ اس پر بعض بادشاہوں نے پابندی لگانے کی کوشش کی۔ مثلاً آگسٹس نے یہ قانون بنایا کہ ایک موقع پر ایک سو بیس سے زائد سیانیوں کو اپنا کرتب دکھانے کی اجازت نہ دی جائے نیز کوئی شخص سال میں دو مرتبہ سے زیادہ ان تماشوں کو دعوت نہ دے وغیرہ۔

یونان و روم کے مذکورہ حالات و خصوصیات سے ظاہر ہے کہ مغربی تہذیب کی نفسیاتی بنیادوں کی

۱۔ تفصیل و حوالہ کے لئے ملاحظہ ہو قدیم قانون از ابنت ۱۶ تا ۱۷ و از ص ۴۳ تا ص ۴۷

۲۔ اصول قانون ص ۸۰ تا ۸۱ خصوصی قانون روم از ص ۳۲ تا ۳۸ و ۴۲، نظریہ سلطنت ص ۴۰ و ۱۳۰

۳۔ امام ابوحنیفہؒ کی تدوین قانون اسلامی ص ۲۹۔

تکوین اجزائے ترکیبی کے خواص سے ہوئی ہے جن کو مادی ماحول نے پروان چڑھایا ہے۔

یعنی انسان کے ”نیچرل کانسٹی ٹوشن“ میں فطرت کی کار فرمائی تسلیم کرنے کے بعد دو قسم کی نفسیاتی

بنیادیں قرار پاتی ہیں :-

۱۔ نورانی — اور

۲۔ حیوانی۔

نورانی فطرت کی پیدا کردہ ہے اور حیوانی اجزائے ترکیبی کے خواص سے وجود میں آتی ہے۔

مغربی تہذیب کی نفسیاتی بنیادیں مافی الذکر سے تعلق رکھتی ہیں۔ تھامس ہنگاردن کا بیان ہے کہ عیسوی

مذہب نے تہذیبی رہنمائی میں نمایاں حصہ لیا ہے لیکن محققین کی رائے ہے کہ یونانی فلسفے اور مشرکانہ

نظریات سے وہ اس قدر مسخ ہو چکا تھا کہ نفسیاتی بنیادوں تک اس کی رسائی نہ ہو سکی۔ لہ

لہ تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو مقالہ تہذیب کی تشکیل جدید، معارف اعظم گڑھ (انڈیا)۔

★★ موجودہ پُربینچ حالات میں کام کی جو شکل سمجھ میں آتی ہے، یہ ہے کہ ایمان و یقین والی زندگی کی اہمیت تسلیم کی جائے اور اقامتِ دین کے جذبہ کی قدر کی جائے لیکن سیاسی اسٹنٹ اس کو نہ بنایا جائے۔ ورنہ قبل از وقت سیاسی اقتدار کی خواہش اس جذبہ کو کچل کر رکھ دے گی اور سیاسی اقتدار ہی مقصود بالذات بن جائے گا۔ پھر جنگ محض اقتدار کے لئے ہوگی اور مذہب آلہ کار کے طور پر استعمال ہوتا رہے گا۔ پھر نشاۃ ثانیہ کی رہنمائی کے لئے نظامِ حیات کی جن تفصیلات کو از سر نو مرتب کرنے کی ضرورت ہو (اور وہ بہت ہیں) مجتہدانہ بصیرت کے ساتھ اہل فن کے مشورہ سے قرآن و سنت کی روشنی میں انہیں مرتب کیا جائے۔ معاشی بد حال کو دُور کرنے، ترقیاتی سکیموں سے منتفع ہونے اور تحسین کو عام کرنے کے لئے عوامی فلاح و بہبود کے مختلف شعبے قائم کئے جائیں اور امداد باہمی کے مستقل ادارے چلائے جائیں۔

(مولانا محمد تقی صاحب امینی ناظم دینیات مسلم یونیورسٹی علی گڑھ)